خلاف سنت عشق و محبت کا دعویٰ غیر مستند اور غیر معتبر ہے

صحابۂ کرامؓ جس راستے سے گذرے ہیں وہی راستہ مستند ہے، وہی راستہ معتبر ہے۔ بتاؤ کوئی ہے صحابی جس نے حضور اکرم ﷺ کی محبت میں بینڈ باجے اور گانے بجانے کے ساتھ جلوس نکالا ہو؟ آہ نکلتی ہے آج ان نالائقوں اور جاہلوں پر کہ نمازوں کی کوئی پرواہ نہیں، نمازوں کا وقت جا رہا ہے اور پیر صاحب گھوڑے پر بیٹھے ہوئے ہیں اور طبلہ سارنگی کے ساتھ بینڈ باجے کی دھن پر نعت شریف ہو رہی ہے اور نماز فرض قضا ہو رہی ہے۔ آپ بتائیے یہ کون سا عشق ہے؟ کیا صحابۂ کرامؓ نے کبھی ایسا کیا؟ یہ سب کیا ہے؟ محض ایک تماشہ ہے، کھیل کود ہے، اسکا سنت کے راستے سے کوئی تعلق نہیں۔ اگر یہ سنت ہوتی تو صحابۂ کرامؓ ضرور اس کو اختیار کرتے۔ جو جان دے سکتے ہیں، شہید ہو سکتے ہیں وہ یہ بینڈ باجا جلوس نہیں نکال سکتے تھے؟ بتاؤ جان دینا زیادہ مشکل ہے یا یہ بینڈ بجانا۔ لیکن آج افسوس ہے کہ کوئی پوچھتا بھی نہیں کہ حضور اکرم ﷺ سے محبت کا کیا طریقہ ہے۔

حضور اکرم ﷺ سے محبت کا سب سے اعلیٰ طریقہ

حضور اکرم ﷺ سے محبت کا سب سے اعلیٰ طریقہ یہ ہے کہ جس مقصد کیلئے حضور اکرم ﷺ پیدا ہوئے تھے یعنی بندوں کو اللہ کی مرضی پر چلانے کیلئے ہمارے نفس نالائق کو مٹانے کیلئے، اعمال کی اصلاح کیلئے اس پر عمل کر کے ہم پاک رسالت ﷺ کو خوش کر دیں لہٰذا اگر محبت کا حق ادا کرنا ہے تو جنہوں نے داڑھیاں نہیں رکھیں وہ داڑھیاں رکھ لیں، پانچوں وقت کی نمازوں کا ارادہ کر لیں، بیویوں کی اگر پٹائی کر رہے ہیں تو اس سے توبہ کر لیں غرض جتنے ظلم ہیں، اغوا برائے تاوان یا قتل و خون وغیرہ ان سب جرائم سے باز آجائیں تو سمجھ لو ہم نے عشق رسالت ﷺ کا حق ادا کر دیا، حضور اکرم ﷺ کی روح مبارک کو خوش کر دیا مگر بجائے اصلاح عمل کے آج حضور اکرم ﷺ کی محبت کا حق یہ سمجھا جا رہا ہے کہ بینڈ باجے لائے جائیں اور تماشے کیے جائیں۔

ان سے دنیا میں شاید نام و نمود حاصل ہو جائے آخرت میں کچھ نہیں ہے اللہ تبارک و تعالیٰ ہم سب کو حب نبوی ﷺ کی دولت سے مامور فرمائے۔ (آمین)